قرآن کریم کی عظمت اور ہماری ذمہ داریاں

مولانا سید محمد حسنین باقری

قرآن کریم دنیا کی وہ تنہا کتاب ہے جس کے ماننے والے متفقہ طور پر وقت نزول سے آج تک اس بات کے دعویدار ہیں کہ یہ تحریف سے محفوظ ہے اور وہی کتاب ہے جو ختمی مرتبت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خالق کائنات کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ پوری انسانی تاریخ میں کوئی بھی قوم آج اس بات پر متفق نہیں کہ اس کے پاس موجود کتاب مکمل طور پر تحریف سے محفوظ اور سو فیصدی الٰہی کلام ہے[1]۔

قرآن کریم کے کتاب الٰہی ہونے اور آج بھی تحریف سے محفوظ رہنے کے بے شمار عقلی و نقلی دلائل موجود ہیں لیکن طوالت سے بچنے کے لئے ہم ان سے صرف نظر کر رہے ہیں، جو بھی اس سلسلے میں تحقیق کرنا چاہتا ہے اس کے لئے کتابیں اور مضامین کثرت سے موجود ہیں[2]۔

قرآن ہی وہ کتاب ہے جو ہمیشہ سے سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔ اس کے ماننے والے اس کو پڑھتے ہی ہیں اور اغیار بھی کثرت سے اس کو پڑھتے اور سنتے ہیں۔ جرمن دانشور، شاعر اور ریاضی دان گوئٹے نے قرآن کے بارے میں کہا ہے:

۱۔ عدم تحریف قرآن کے سلسلہ میں مزید معلومات کے لئے مجلّہ راہ اسلام، شمارہ ۲۶۱ سے رجوع کیا جائے۔

"میں قرآن سے دور اور بالکل لاتعلق تھا۔ پادریوں نے مجھے ڈرا رکھا تھا، لیکن جب میں نے قرآن کو پڑھا تو دیکھا کہ یہی کتاب دنیا پر حکومت کر سکتی ہے اور سرانجام ایک دن یہ ہو کر رہے گا"۔[1]

قرآن مجید کے انسان ساز پیغامات

قرآن کتاب بشریت ہے۔ عالمین کے لئے ہدایت ہے[2]؛ لوگوں کے لئے ہدایت ہے[3]۔ اس الٰہی کتاب میں عالم انسانیت کے لئے بہت سے پیغامات موجود ہیں۔ یہ کتاب کسی گروہ سے مخصوص نہیں بلکہ اس میں تمام عالم انسانیت کے لئے پیغامات موجود ہیں اور وہ پیغامات ہیں جو انسان ساز اور انسانیت کو پروان چڑھانے والے ہیں۔ بعض آیات بطور نمونہ پیش ہیں:

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۔

ترجمہ: اے پیغمبر آپ کہہ دیں کہ اہلِ کتاب آؤ ایک منصفانہ کلمہ پر اتفاق کر لیں کہ خدا کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں۔ کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں۔ آپس میں ایک دوسرے کو خدائی کا درجہ نہ دیں اور اس کے بعد بھی یہ لوگ منہ موڑیں تو کہہ دیجئے کہ تم لوگ بھی گواہ رہنا کہ ہم لوگ حقیقی مسلمان اور اطاعت گزار ہیں[4]۔

۱۔ پنج گام، صفحہ ۲۰۰

۲۔ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ۔
ترجمہ: بیشک سب سے پہلا مکان جو لوگوں کے لئے بنایا گیا ہے وہ مکّہ میں ہے مبارک ہے اور عالمین کے لئے مجسم ہدایت ہے (سورہ آل عمران، آیت ۹۶)

۳۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ....۔
ترجمہ: ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت اور حق و باطل کے امتیاز کی واضح نشانیاں موجود ہیں۔ (سورہ بقرہ، آیت ۱۸۵)

۴۔ سورہ آل عمران، آیت ۶۴

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا۔

ترجمہ: اور اللہ کے بندے وہی ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے خطاب کرتے ہیں تو سلامتی کا پیغام دے دیتے ہیں[۱]۔

❖

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ۔

ترجمہ: انسانو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور پھر تم میں شاخیں اور قبیلے قرار دیئے ہیں تاکہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بے شک تم میں سے خدا کے نزدیک زیادہ محترم وہی ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے اور اللہ ہر شے کا جاننے والا اور ہر بات سے باخبر ہے[۲]۔

❖

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ۔

ترجمہ: بیشک اللہ عدل، احسان اور قرابت داروں کے حقوق کی ادائیگی کا حکم دیتا ہے اور بدکاری، ناشائستہ حرکات اور ظلم سے منع کرتا ہے کہ شاید تم اسی طرح نصیحت حاصل کرلو[۳]۔

❖

۱۔ سورہ فرقان، آیت ۶۳

۲۔ سورہ حجرات، آیت ۱۳

۳۔ سورہ نحل، آیت ۹۰

وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ؛ الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ۔

ترجمہ: اور اپنے پروردگار کی مغفرت اور اس جنّت کی طرف سبقت کرو جس کی وسعت زمین وآسمان کے برابر ہے اور اسے ان صاحبان تقوی کے لئے مہیاّ کیا گیا ہے جو راحت اور سختی ہر حال میں انفاق کرتے ہیں اور غصّہ کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور خدا احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے[۱]۔

❖

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ۔

ترجمہ: نیکی اور برائی برابر نہیں ہوسکتی للذا تم برائی کا جواب بہترین طریقہ سے دو کہ اس طرح جس کے اور تمہارے درمیان عداوت ہے وہ بھی ایسا ہو جائے گا جیسے گہرا دوست ہوتا ہے[۲]۔

❖

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ؛ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۔

ترجمہ: اور آپ کے پروردگار کا فیصلہ ہے کہ تم سب اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا اور اگر تمہارے سامنے ان دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو جائیں تو خبر دار ان سے اُف بھی نہ کہنا اور انھیں جھڑکنا بھی نہیں اور ان سے ہمیشہ شریفانہ گفتگو کرتے رہنا۔ اور ان کے لئے خاکساری

۱۔ سورہ آل عمران، آیت ۱۳۳-۱۳۴

۲۔ سورہ فصلت، آیت ۳۴

کے ساتھ اپنے کاندھوں کو جھکا دینا اور ان کے حق میں دعا کرتے رہنا کہ پروردگار اُن دونوں پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح کہ انھوں نے بچپنے میں مجھے پالا ہے[۱]۔

قرآن کریم کے بعض خصوصیات

قرآن کریم بے شمار خصوصیات کا حامل ہے۔اس کی تمام خوبیوں اور خصوصیات کو بیان کرنا ناممکن ہے۔ یہاں پر ان میں سے بعض کی جانب اشارہ کیا جارہا ہے:

- قرآن کریم ہی وہ الٰہی کتاب ہے جو آج تک تحریف سے محفوظ ہے۔
- قرآن کریم صرف اور صرف ایک معبود اور خدائے واحد کی بات کرتا ہے۔
- قرآن کریم تمام عالم بشریت کے لئے ہدایت ہے۔
- قرآن کریم انسانیت کو پروان چڑھانے کا ذریعہ ہے۔
- قرآن کریم کی تعلیمات میں ظلم وظالمین کا خاتمہ ہے۔
- قرآن کریم دنیا سے ہر طرح کے فتنہ و فساد کے خاتمہ کا پیغام دیتا ہے۔
- قرآن کریم سماج کو ہر طرح کی برائی سے پاک و صاف دیکھنا چاہتا ہے۔
- قرآنی تعلیمات میں مستکبرین واستعماری طاقتوں کے خاتمہ کا نسخہ موجود ہے۔
- قرآن ایک صالح معاشرہ کا تصور پیش کرتا ہے۔
- قرآن مجید عالمی امن وامان کا پیغام دیتا ہے۔
- قرآن کی نظر میں حکومت عدل وانصاف ہی دنیا میں قائم ہونا چاہیے۔
- قرآن باطل کے چہرے کو آشکار کرتا ہے۔

۱۔ سورہ بنی اسرائیل، آیت ۲۳-۲۴

قرآن کریم کے بعض خصوصیات آیات قرآنی کی روشنی میں

۱۔ اس میں کسی طرح کا شک وشبہہ نہیں ہے

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ۔ ترجمہ: یہ وہ کتاب ہے جس میں کسی طرح کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔[۱]

۲۔ متقین کے لئے ہدایت

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ۔ ترجمہ: یہ صاحبانِ تقویٰ اور پرہیز گار لوگوں کے لئے مجسم ہدایت ہے[۲]۔

۳۔ مومنین کے لئے بشارت وخوشخبری

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ ۔ ترجمہ: اور یہ قرآن صاحبان ایمان کو بشارت دیتا ہے[۳]۔

۴۔ سیدھے راستے کی طرف ہدایت

إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ۔

ترجمہ: بے شک یہ قرآن اس راستہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے[۴]۔

۵۔ مومنین کے لیے شفاء اور رحمت

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔

ترجمہ: اور ہم قرآن میں وہ سب کچھ نازل کر رہے ہیں جو صاحبان ایمان کے لئے شفاء اور رحمت ہے[۵]۔

۱۔ سورہ بقرہ، آیت ۲
۲۔ سورہ بقرہ، آیت ۲
۳۔ سورہ بنی اسرائیل، آیت ۹
۴۔ سورہ بنی اسرائیل، آیت ۹
۵۔ سورہ بنی اسرائیل، آیت ۸۲

۶۔ایسا معجزہ جس کا کوئی بدل نہیں

قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا۔

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ اگر انسان اور جنات سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ اس قرآن کا مثل لے آئیں تو بھی نہیں لاسکتے چاہے سب ایک دوسرے کے مددگار اور پشت پناہ ہی کیوں نہ ہو جائیں[۱]۔

۷۔ سورہ واقعہ میں سلسلہ وار متعدد خصوصیات کا تذکرہ ہے

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ؛فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ؛لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ؛ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ؛ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ۔

ترجمہ: یہ بڑا محترم و مکرم قرآن ہے جسے ایک پوشیدہ کتاب میں رکھا گیا ہے۔اسے پاک و پاکیزہ افراد کے علاوہ کوئی چھو بھی نہیں سکتا ہے۔یہ رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔تو کیا تم لوگ اس کلام سے انکار کرتے ہو[۲]۔

مذکورہ اوصاف اور دیگر بہت سے اوصاف کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر شخص پر لازم ہے کہ اس کتاب الٰہی کی عظمت کو سمجھے اور اس سے بہتر طریقے پر استفادہ کرے۔

۱۔ سورہ بنی اسرائیل، آیت ۸۸
۲۔ سورہ واقعہ، آیات ۷۷ تا ۸۱

قرآن کریم کے اہداف و مقاصد

مذکورہ بالا بعض خصوصیات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ قرآن کریم کے اہداف و مقاصد بہت بلند ہیں جن میں سے بعض کو قرآن کی روشنی میں پیش کیا جاسکتا ہے:

۱۔ اختلافی مسائل کی تبیین

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ۔

ترجمہ: اور ہم نے آپ پر کتاب صرف اس لئے نازل کی ہے کہ آپ ان مسائل کی وضاحت کردیں جن میں یہ اختلاف کئے ہوئے ہیں۔[۱]

۲۔ تعقل و تفکر کرنا

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ۔[۲]

ترجمہ: ہم نے اسے عربی قرآن بناکر نازل کیا ہے کہ شاید تم لوگوں کو عقل آجائے۔

۳۔ لوگوں کی باطنی و روحانی بیماریوں کا علاج

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔

ترجمہ: اَیُّھا النَّاس! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی شفا کا سامان اور ہدایت اور صاحبانِ ایمان کے لئے رحمت قرآن آچکا ہے[۳]۔

۱۔ سورہ نحل، آیت ۶۴

۲۔ سورہ یوسف، آیت ۲

۳۔ سورہ یونس، آیت ۵۷

۴۔ تاریکی سے نور کی طرف لانا

الر ۚ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ۔

ترجمہ: الر - یہ کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو حکم خدا سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئیں اور خدائے عزیز و حمید کے راستے پر لگادیں[1]۔

۵۔ صراط مستقیم اور امن وامان والے راستے کی طرف ہدایت

قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔

ترجمہ: تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔ جس کے ذریعہ خدا اپنی خوشنودی کا اتباع کرنے والوں کو سلامتی کے راستوں کی ہدایت کرتا ہے اور انہیں تاریکیوں سے نکال کر اپنے حکم سے نور کی طرف لے آتا ہے اور انہیں صراط مستقیم کی ہدایت کرتا ہے[2]۔

۶۔ لوگوں کے درمیان الٰہی قوانین کی حاکمیت

إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ۔

ترجمہ: ہم نے آپ کی طرف یہ برحق کتاب نازل کی ہے کہ لوگوں کے درمیان حکم خدا کے مطابق فیصلہ کریں[3]۔

۱۔ سورہ ابراہیم، آیت ۱

۲۔ سورہ مائدہ، آیت ۱۵و۱۶

۳۔ سورہ نساء، آیت ۱۰۵

۷۔لوگوں میں تقویٰ وپرہیزگاری پیدا کرنا

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ۔

ترجمہ: یہ عربی زبان کا قرآن ہے جس میں کسی طرح کی کجی نہیں ہے شاید یہ لوگ اسی طرح تقویٰ اختیار کرلیں[1]۔

البتہ مذکورہ اہداف کے متحقق ہونے کے لئے بنیادی شرط انسان کی باطنی و قلبی تیاری ہے۔اگر یہ نہیں ہے تو سوائے نقصان کے کچھ حاصل نہیں ہوگا:

وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا۔

ترجمہ:اور ظالمین کے لئے خسارہ میں اضافہ کے علاوہ کچھ نہ ہوگا[2]۔

یقینی طور پر قرآن کریم کی حقیقت دنیا وآخرت کی سعادت و خوشبختی ہے اور اگر کوئی بھی اس کتاب سعادت سے اپنی ذاتی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے صحیح طور پر فائدہ اٹھائے تو دنیا وآخرت کی سعادت حاصل کرے گا۔

قرآن سے تمام برائیوں کاعلاج

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ (ص) يَقُولُ أَتَانِي جَبْرَئِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِكَ فِتْنَةٌ قُلْتُ فَمَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا فَقَالَ كِتَابُ اللهِ فِيهِ بَيَانُ مَا قَبْلَكُمْ مِنْ خَيْرٍ وَ خَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَ حُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ۔

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا :

جبرئیل امین میرے پاس آئے اور کہا: یا نبی اللہ ! عنقریب فتنے آپ کی امت کو گھیرلیں گے۔ میں نے کہا: ان سے نجات کا راستہ کیا ہے؟ جبرئیل نے کہا کہ کتاب خدا (قرآن) جس میں گذشتہ اور آپ کے بعد آنے والوں کی خبریں موجود ہیں۔

۱۔سورہ زمر، آیت ۲۸
۲۔سورہ بنی اسرائیل، آیت ۸۲

امیر المومنینؑ سے منقول ایک روایت سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے:

فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً ؛ یقیناً اس قرآن میں شفاء ہے۔ مِنْ أَكْبَرِ الدَّاءِ ؛ بڑے امراض و دردوں کے لئے اور بڑے امراض ہیں: أَلْكُفْرُ ، وأَلنِّفَاقُ ,وأَلْغَيُّ، والضَّلالُ، کفر و نفاق، گمراہی اور انحراف[۱]۔

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا :

إِنْ أَرَدْتُمْ عَيْشَ السُّعَدَاءِ وَ مَوْتَ الشُّهَدَاءِ وَ النَّجَاةَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَ الظِّلِّ يَوْمَ الْحُرُورِ وَ الْهُدَى يَوْمَ الضِّلاَلَةِ — فَادْرُسُوا الْقُرآنَ فَإِنَّهُ كَلامُ الرَّحْمَنِ وَ حِرْزٌ مِنَ الشَّيْطَانِ وَ رُجْحَانٌ فِي الْمِيزَانِ۔

ترجمہ: اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری زندگی و موت شہدا کی طرح ہو اور تم قیامت کے دن نجات پاؤ تو قرآن پڑھو اس کی پناہ اختیار کرو اس لئے کہ یہ اللہ کا کلام ہے اور نامہ عمل کو وزنی کرتا ہے اور شیطان سے محفوظ رکھتا ہے[۲]۔

امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: خدا کو نہیں دیکھا جاسکتا لیکن اس کے کلام کو سنا جاسکتا ہے:

فَتَجَلَّى لَهُمْ سُبْحَانَهُ فِي كِتَابِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونُوا رَأَوْهُ بِمَا أَرَاهُمْ مِنْ قُدْرَتِهِ۔
خداوند عالم اس قرآن میں اپنے بندوں کے لئے تجلی کرتا ہے[۳]۔

۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ نمبر ۱۷۶

۲۔ محمد باقر مجلسی، بحارالانوار، ج ۸۹، ص ۱۷۹

۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ ۱۴۷

قرآن کریم کی بہ نسبت ہماری بعض ذمہ داریاں

۱۔ قرآن سیکھنا

حضرت محمد مصطفیؐ نے فرمایا:

خَیْرُکُمْ مَن تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وعَلَّمَہُ۔

ترجمہ: تم میں سب سے اچھا وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے[۱]۔

امیر المومنین حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

وَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الْحَدِيثِ وَ تَفَقَّهُوا فِيهِ فَإِنَّهُ رَبِيعُ الْقُلُوبِ وَ اسْتَشْفُوا بِنُورِهِ فَإِنَّهُ شِفَاءُ الصُّدُورِ وَ أَحْسِنُوا تِلاَوَتَهُ فَإِنَّهُ أَنْفَعُ الْقَصَصِ وَ إِنَّ الْعَالِمَ الْعَامِلَ بِغَيْرِ عِلْمِهِ كَالْجَاهِلِ الْحَائِرِ الَّذِي لاَ يَسْتَفِيقُ مِنْ جَهْلِهِ بَلِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِ أَعْظَمُ وَ الْحَسْرَةُ لَهُ أَلْزَمُ وَ هُوَ عِنْدَ اللَّهِ أَلْوَمُ۔

ترجمہ: قرآن مجید کا علم حاصل کرو کہ یہ بہترین کلام ہے اور اس میں غور و فکر کرو کہ یہ دلوں کی بہار ہے۔ اس کے نور سے شفا حاصل کرو کہ یہ دلوں کے لئے شفا ہے اور اس کی باقاعدہ تلاوت کرو کہ یہ مفید ترین قصوں کا مرکز ہے۔

اور یاد رکھو کہ اپنے علم کے خلاف عمل کرنے والا عالم بھی حیران و سرگردان جاہل جیسا ہے جسے جہالت سے کبھی افاقہ نہیں ہوتا ہے بلکہ اس پر حجت خدا زیادہ عظیم تر ہوتی ہے اور اس کے لئے حسرت و اندوہ بھی زیادہ لازم ہوتا ہے اور وہ بارگاہ الٰہی میں زیادہ قابل ملامت ہوتا ہے[۲]۔

۱۔ متقی ہند، علی، کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال، ص۲۳۵۱، ۲۳۵۴

۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ ۱۱۰

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں:

يَنۡبَغِي لِلۡمُؤۡمِنِ أَنۡ لَا يَمُوتَ حَتَّى يَتَعَلَّمَ الۡقُرۡآنَ أَوۡ يَكُونَ فِي تَعَلُّمِهِ۔

ترجمہ: مومن کے لئے مناسب ہے کہ وہ اس وقت تک نہ مرے جب تک کہ وہ قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرلے یا حاصل کر رہا ہو[1]۔

۲۔ تلاوت قرآن

رسول اکرمؐ کا ارشاد ہے:

أَفۡضَلُ الۡعِبادَةِ قِراءَةُ الۡقُرآنِ۔

ترجمہ: قرآن مجید کی تلاوت سب سے بہترین عبادت ہے۔[2]

نیز ارشاد فرمایا:

وَعَلَيۡكَ بِتِلَاوَةِ الۡقُرۡآنِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔

ترجمہ: ہر حال میں قرآن کی تلاوت کرنی چاہیے۔[3]

۳۔ قرآن کی تلاوت سننا

وَإِذَا قُرِئَ الۡقُرۡآنُ فَاسۡتَمِعُوا لَهُ وَأَنۡصِتُوا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ۔

ترجمہ: اور جب قرآن کی تلاوت کی جائے تو خاموش ہو کر غور سے سنو کہ شاید تم پر رحمت نازل ہو جائے[4]۔

۱۔ بحار الأنوار، جلد ۸۹، صفحہ ۱۸۹

۲۔ حر عاملی، وسائل الشیعۃ إلی تحصیل مسائل الشریعۃ، ج ۴، ص ۸۲۵ باب ۱، ح ۱۰؛ طبرسی، فضل بن حسن، مجمع البیان فی تفسیر القرآن ج ۱، ص ۸۷۱۵

۳۔ وسائل الشیعہ، ج ۴، ص ۸۳۹، باب ۱۱، ح ۱؛ بحار الأنوار، ج ۷۴، ص ۷۰، باب ۳، ح ۹۰۸

۴۔ سورہ اعراف، آیت ۲۰۴

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنِ استَمَعَ إلی آیَةٍ مِن کتابِ اللہ کُتِبَت لَهُ حَسَنة مُضاعَفة ، ومَن تَلا آیَةً مِن کتابِ اللہ کانَت لَهُ نورا یَومَ القِیامَةِ۔

ترجمہ: جو بھی ایک آیت قرآنی کو سنے تو اس کے لئے بہت زیادہ ثواب ہے اور جو بھی قرآن کی تلاوت کرے تو یہ قیامت کے دن اس کے لئے نور قرار پائے گا۔[۱]

اسی طرح رسول اکرمؐ سے روایت ہے:

قَارِی الْقُرآنِ وَ الْمُستَمِعُ فِي الْاَجْرِ سَوَاء۔

ترجمہ: قرآن پڑھنے والا اور اس کو سننے والا اجر میں برابر ہیں۔[۲]

۴۔ قرآن میں تدبر اور غور وفکر

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ۔

ترجمہ: یہ ایک مبارک کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیتوں میں غور وفکر کریں اور صاحبانِ عقل نصیحت حاصل کریں۔[۳]

حضرت علیؑ نے فرمایا:

أَلاَ لاَ خَیرَ فِي قِراءةٍ لَیسَ فِیها تَدَبُّرٌ۔

ترجمہ: آگاہ رہو کہ اس قرائت میں کوئی خیر و بھلائی نہیں جس میں غور وفکر نہ ہو۔[۴]

نیز فرمایا: تَدَبَّرُوا آیاتِ القرآنِ واعتَبِرُوا به؛ فإنه أبلغُ العِبَرِ۔ ترجمہ: قرآنی آیات میں تدبر و غور وفکر کرو، اس سے عبرت حاصل کرو اس لئے کہ وہ سب سے بہتر عبرت والی چیز ہے۔[۵]

۱۔ کنز العمّال، ۲۳۱۶؛ منتخب میزان الحکمہ، ۴۶۰

۲۔ میرزا حسین نوری طبرسی، مستدرک الوسائل، ج۱، ص ۲۹۳

۳۔ سورہ ص، آیت ۲۹

۴۔ صدوق، ابو جعفر، معانی الاخبار، ص ۲۶۶؛ کلینی، محمد بن یعقوب، الکافی، ج۱، ص ۳۶؛ حسن بن محمد دیلمی، اعلام الدین فی صفات المؤمنین، ص ۱۰۰

۵۔ جمال الدین محمد خوانساری، شرح غرر الحکم و درر الکلم، ج ۳، ص ۲۸۴

۵۔ قرآن پر عمل

وَهٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ۔

ترجمہ: اور یہ کتاب جو ہم نے نازل کی ہے یہ بڑی بابرکت ہے لہٰذا اس کی اتباع کرو[۱]۔

منابع و مآخذ

قرآن کریم

نہج البلاغہ

- جمال الدین محمد خوانساری، **شرح غرر الحکم و درر الکلم**، دانشگاہ تہران، ۱۳۶۶
- حر عاملی، **وسائل الشیعۃ إلی تحصیل مسائل الشریعۃ**، دار احیاء التراث العربی، بیروت، ۱۹۹۱
- حسن بن محمد دیلمی، **اعلام الدین فی صفات المؤمنین**،
- صدوق، ابو جعفر، **معانی الاخبار**، انتشارات اسلامی، قم، ۱۳۶۱ش
- طبرسی، فضل بن حسن، **مجمع البیان فی تفسیر القرآن**، دار العلوم، بیروت
- کلینی، محمد بن یعقوب، **الکافی**، تصحیح: علی اکبر غفاری، دار الکتب الاسلامیہ، تہران، ۱۳۶۳ش
- متقی ہند، علی، **کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال**، مؤسسہ الرسالہ، بیروت، ۱۴۰۵ق
- محمد باقر مجلسی، **بحار الانوار**، دار إحیاء التراث العربی ، بیروت، ۱۹۸۳
- میرزا حسین نوری طبرسی، **مستدرک الوسائل**، مکتبہ الاسلامیہ، تہران، ۱۳۸۲ق

۱۔ سورہ انعام، آیت ۱۵۵